تعلیماتِ اہلبیتؑ

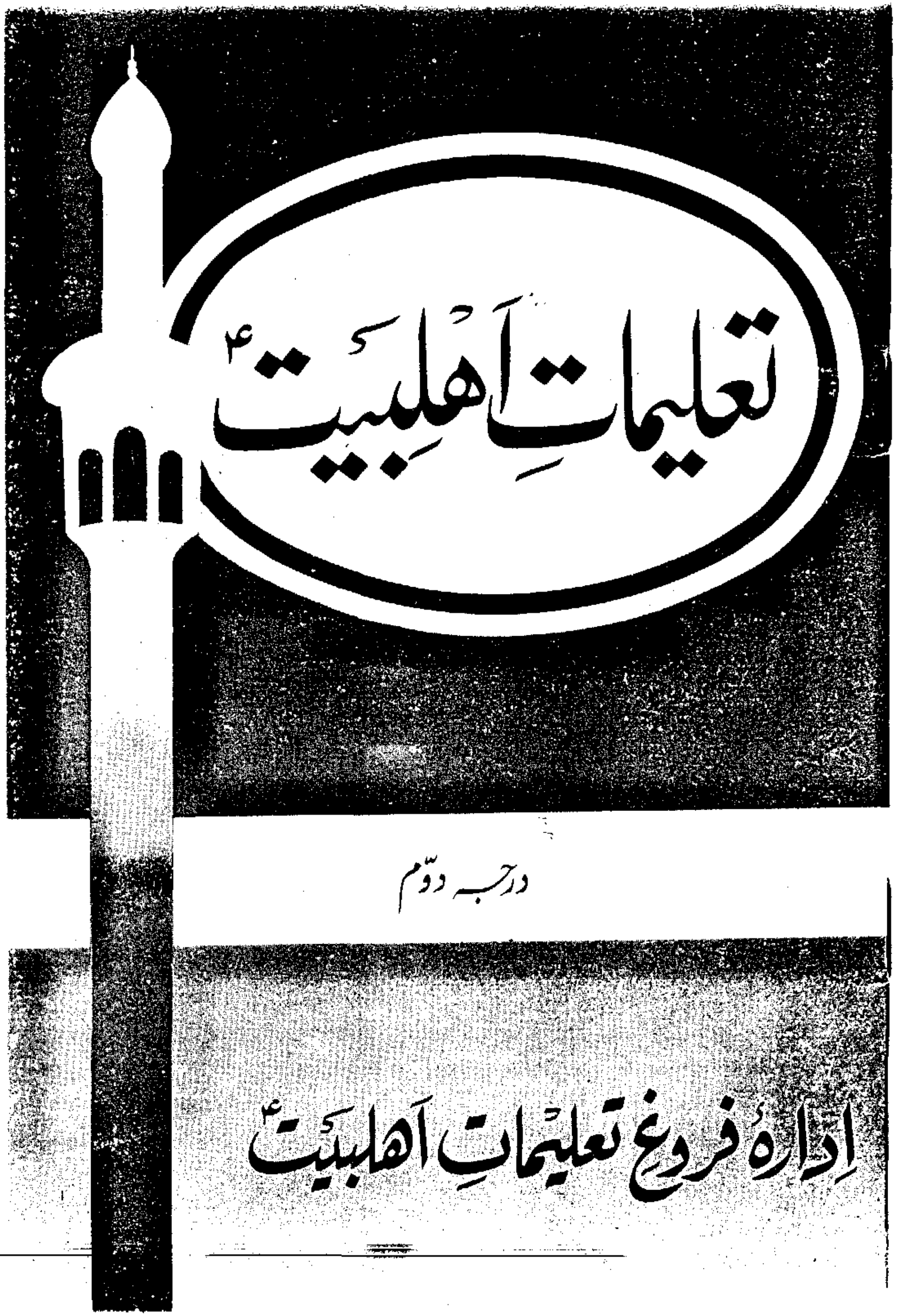
(بچوں کی دینیات)

درجۂ دوم

خراسان بک...
۱۲-سنیعہ آرکیڈ — بریٹو روڈ — کرا...
فون: ۷۱۴۷۱۷

ملنے کا پتہ

حسن علی بُک ڈپو
بالمقابل بڑا امام باڑہ، کھارادر۔ کراچی
فون: ۲۴۳۳۰۵۵



فہرست

اے رب! میرے علم میں اضافہ فرما

رَبِّ زِدْنِی عِلْماً

تصدیق نامہ

از

علامہ طالب جوہری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

زیر نظر کتاب "تعلیمات اہلبیت" مکتب آل محمدؐ کے بنیادی عقائد اور اعمال کی کتاب ہے۔ یہ مختلف اجزاء پر مشتمل ہے۔ اس کے تدوین کرنے والے حضرات جناب غلام علی پنجوانی، جناب حسین علی دیوجانی صاحب، غلام محمد رحمانی ہیں۔

اس موضوع کی کتابوں کو عموماً دینیات کی کتابوں کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ مختلف ادوار میں رجال دین نے اس موضوع پر کتابیں مرتب کی ہیں اور یقیناً ان سب حضرات کی مساعی جمیلہ لائق تحسین و ستائش ہیں۔

ہر دور اپنے منفرد اور مخصوص تقاضوں کے ساتھ ظہور میں آتا ہے۔ یہی منفرد اور مخصوص تقاضے نسلوں کی ذہنیت پر اثر انداز ہوتے ہیں جس کے سبب تعلیم و تربیت سے لے کر معاشرت و سیاست تک ہر سطح پر تبدیلیاں رونما ہو جاتی ہیں۔ ذہین و زیرک افراد وہی ہوتے ہیں جو ان تبدیلیوں کو بھانپ لیں اور ان سے عہدہ برآ ہوں۔

زیر نظر کتاب کے مختلف اجزاء کو جستہ جستہ دیکھنے کا موقع ملا۔ یہ ایک ایسی کاوش ہے جس کی اہمیت اور افادیت سے انکار ممکن نہیں ہے۔ اس تحریر کی کاوش میں بچوں کی فطری اور جبلی نشوونما اور ان کے فکری ارتقاء کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ ساتھ ساتھ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ اسلام کے ضروری اور بنیادی مسائل اس ترتیب سے پیش کئے جائیں جو بلا تامل بچوں کی عملی زندگی کے آغاز پر کام آسکیں۔

مجموعی طور پر یہ ایک انتہائی ذکاوت سے مرتب کیا ہوا نصاب دینیات ہے۔ مجھے امید ہے کہ ادارے اور افراد اس سے استفادہ کریں گے۔

مدونین کے لئے میں دعاگو ہوں کہ خداوند عالم بطفیل معصومین علیہم السلام ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے اور انہیں مزید علمی اور دینی خدمات کی توفیق عطا کرتا رہے۔

طالب جوہری

تصدیق نامہ

از

مولانا محمد صادق حسن

بسمہ تعالیٰ

میں نے کتاب "تعلیماتِ اہلِ بیتؑ" (مرتبہ: محترم غلام علی پنجوانی۔ محترم حسین علی دیوجانی۔ محترم غلام محمد رحمانی۔ محترم محمد علی وکیل) کے تمام حصّوں کا سبقاً سبقاً و حرفاً حرفاً مطالعہ کیا اور اس میں کسی قسم کی غلطی نہیں پائی۔ نیز اس کتاب کو بچوں کے ذہن و عمر کے مطابق مناسب پایا۔ امید ہے کہ مومنین و مومنات اپنے بچوں کی دینی تعلیم کے لئے اس کتاب سے کما حقہٗ استفادہ کریں گے۔

احقر

محمد صادق حسن

نام کتاب: ـــــ تعلیماتِ اہلبیتؑ

مجلس مصنّفین: ـــــ غلام علی پنجوانی

حسین علی دلویجانی

غلام محمّد رحمانی

محمّد علی وکیل

کتابت: ـــــ ضمیر انجم (اے زیڈ آرٹ)

تاریخِ اشاعت: ـــــ اوّل: مارچ ۱۹۸۸ء

دوم: مارچ ۱۹۹۰ء

سوم: اگست ۱۹۹۳ء

چہارم: نومبر ۱۹۹۵ء

ناشر: ـــــ ادارہ فروغ تعلیماتِ اہلبیتؑ کراچی۔

ھدیہ: ـــ Rs 8.00 روپیہ

تعارف

مسلمان ہونے کے اعتبار سے ہماری ایک بڑی ذمّہ داری نسلِ نو کی دینی تعلیم و دینی تربیت بھی ہے۔ خصوصاً موجودہ حالات میں ہماری اس ذمہ داری میں اضافہ ہو گیا ہے۔

اس کے پیشِ نظر یہ ضروری محسوس کیا گیا کہ ایک ایسا نصابِ تعلیم تیار کیا جائے جو اس ضرورت کو پورا کرے اور اس انداز سے تیار کیا گیا ہو جو ایک طرف مدارس و اسکولوں کی دینی ضرورت کو پورا کرے اور دوسری طرف نصابی تقاضوں کی تکمیل کرے۔ مجلس مصنفین پروردگارِ عالم کا شکر ادا کرتی ہے کہ اس کی توفیقات و معصومینؑ کی تائید و مدد سے اپنی اس ذمّہ داری سے عہدہ برآ ہونے میں کامیاب ہوئی۔

اس نصابِ تعلیم کی تیاری میں مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھا گیا ہے۔

- نرسری سے جماعت دہم تک کی ضروریات کی تکمیل ہو جائے۔
- بچوّں کی ذہنی سطح کا تدریجاً خیال رکھا جائے۔
- تمام ضروریاتِ دینی یعنی عقائد، فقہ، سیرت، تاریخ کی تکمیل ہو اور ان میں توازن ہو۔
- جب ایک طالب علم جماعت دہم سے فارغ ہو یا مکلف ہو جائے تو وہ بنیادی تعلیماتِ دین سے واقف ہو چکا ہو۔

امید ہے کہ مدارس و اسکول اس نصابِ تعلیم سے استفادہ کریں گے اور گرانقدر مشوروں سے نوازیں گے۔ ہم خداوند کریم سے دُعاگو ہیں کہ بتصدقِ محمدؐ و آلِ محمدؐ ہماری ان کوششوں کو قبول فرمائے اور ہماری قوم کو علمِ دین کی دولت سے سرفراز فرمائے۔

مجلس مصنفین

توحید

کوئی چیز خود سے پیدا نہیں ہو سکتی

اس لیے

ہم کو اور تمام دُنیا کو

پیدا کرنے والا کوئی

ضرور ہے

اُسے ہم

اللہ

کہتے ہیں

اللہ ایک ہے اور اُس جیسا کوئی نہیں ہے

عدل

اللہ

تمام بُرائیوں سے پاک ہے

عدل ایک خُوبی ہے اور ظلم ایک بُرائی ہے

اِس لیے

اللہ کسی کے ساتھ ظلم نہیں کرتا

اور

ہر ایک کے ساتھ

انصاف سے پیش آتا ہے

نبوّت

اللہ چاہتا ہے کہ ہم اچھی زندگی گذاریں

اس کے لیے

ہمیں ہدایت کی ضرورت ہے

لہٰذا

اللہ نے ہماری ہدایت کے لیے

ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاءؑ بھیجے

نبی کو اللہ کی طرف سے علم عطا ہوتا ہے

اور

وہ معصوم ہوتا ہے

امامت

حضرت محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

اللہ

کے آخری نبی ہیں، اُن کے بعد کوئی

نبی

نہیں آئے گا۔ آخری نبی کے بعد اللہ نے

ہماری ہدایت اور دینِ اسلام کی حفاظت کیلئے

امام

مُقرر فرمائے

اماموں کی تعداد بارہ ہے

اور وہ نبی کی طرح معصُوم ہیں۔

قیامت

ایک دن تمام دُنیا فنا ہوجائے گی، اس کے بعد اللہ انسانوں کو دوبارہ زندہ کرے گا، اور اُن سے دُنیا کے اعمال کا حساب لیا جائے گا، نیک اعمال والے جنّت میں داخل ہوں گے اور بُرے اعمال والے دوزخ میں جائیں گے۔ اس دن کو قیامت کہتے ہیں۔

روزِ قیامت سب سے پہلا سوال نماز کے بارے میں ہوگا۔

— امام محمد باقر علیہ السلام

آسمانی کتابیں

اللہ نے انسان کی ہدایت کے لیے چند انبیاء پر کتابیں نازل کیں جن میں سے

۱۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت

۲۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور

۳۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل

۴۔ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر قرآن مجید نازل کی گئی۔

اس وقت دُنیا میں صرف قرآن مجید اپنی اصلی حالت میں موجود ہے اور قیامت تک باقی رہے گا۔

ہمارے آخری رسُولؐ

سوال: ہمارے آخری رسُولؐ کا نام کیا ہے ؟

جواب: ہمارے آخری رسُولؐ کا نام حضرت محمّد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔

سوال: ہمارے رسُولؐ کب اور کہاں پیدا ہوئے ؟

جواب: ہمارے رسُولؐ ۱۷/ ربیع الاوّل سنہ ۱ عام الفیل کو مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے۔

سوال: ہمارے رسُولؐ کے والد اور والدہ کا نام کیا تھا ؟

جواب: ہمارے رسُولؐ کے والد کا نام حضرت عبداللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔

سوال: ہمارے رسُولؐ کے مشہور القاب کون سے ہیں ؟

جواب: ہمارے رسُولؐ کے مشہور القاب 'امین' اور 'صادق' ہیں۔

سوال: امین اور صادق کے معنیٰ کیا ہیں ؟

جواب: امین کے معنیٰ ہیں امانت کی حفاظت کرنے والا اور صادق کے معنیٰ ہیں سچ بولنے والا۔

سوال: ہمارے رسُولؐ نے نبوّت کا اعلان کس عمر میں فرمایا ؟

جواب: ہمارے رسُولؐ نے چالیس سال کی عمر میں نبوّت کا اعلان فرمایا۔

سوال: ہمارے رسُولؐ کی وفات کب اور کہاں ہُوئی ؟

جواب: ہمارے رسُولؐ کی وفات ۲۸ صفر ۱۱ھ کو مدینہ منورہ میں واقع ہوئی۔

سوال: ہمارے رسُولؐ کا روضۂ مبارک کہاں واقع ہے ؟

جواب: ہمارے رسُولؐ کا روضۂ مبارک مدینہ منورہ میں واقع ہے۔

سوال: جب ہم رسُولؐ کا نام سُنیں یا پڑھیں تو ہمیں کیا کرنا چاہیئے ؟

جواب: جب ہم رسُولؐ کا نام سُنیں یا پڑھیں تو ہمیں درُود یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ پڑھنا چاہیئے۔

اچھا طالبِ علم

عمران دُوسری جماعت میں پڑھتا ہے۔ وہ ایک اچھا طالب علم ہے۔ اس کی عادت ہے کہ وہ رات کو سونے سے قبل اگلے دن کے ٹائم ٹیبل کے مطابق کتابیں اور کاپیاں اپنے بستے میں رکھ لیتا ہے۔ رات کو جلدی سو جاتا ہے اس لیے صبح سویرے اُٹھ جاتا ہے۔ صبح سب سے پہلے اپنے والدین کو سلام کرتا ہے۔ پھر وضو کر کے نماز پڑھتا ہے۔ نماز سے فارغ ہو کر اپنے دانت صاف کرتا ہے اور نہا کر صاف ستھرے کپڑے پہنتا ہے۔ اسکول ہمیشہ وقت پر پہنچتا ہے۔ اساتذہ سے بڑے ادب اور احترام سے پیش آتا ہے۔ ان کی باتیں غور سے سُنتا ہے اور انہیں یاد بھی رکھتا ہے۔ اپنے دوستوں کے ساتھ پیار و محبّت سے پیش آتا ہے۔ پڑھائی یا کھیل کُود کے دوران ان سے کبھی جھگڑا نہیں کرتا اور بغیر اجازت

ان کی چیزیں نہیں اُٹھاتا۔ اسکول سے چھٹی ملنے کے بعد سیدھا اپنے گھر جاتا ہے۔ گھر پہنچ کر والدین کو سلام ضرور کرتا ہے۔ گھر میں بھی سب کے ساتھ ادب سے پیش آتا ہے۔ اپنا ہوم ورک وقت پر کرلیتا ہے۔ عمران صفائی کا بہت خیال رکھتا ہے۔ اس کے ناخن ہمیشہ صاف ہوتے ہیں اور وہ اپنے کپڑوں کو کبھی گندا نہیں کرتا۔ وہ روزانہ شام کو اپنے والد کے ساتھ نماز پڑھنے مسجد بھی جاتا ہے۔

ان اچھی عادتوں کی وجہ سے عمران کے والدین، اساتذہ اور دوست اس سے بے حد خوش ہیں اور اللہ بھی عمران سے خُوش ہے۔

صفائی

اسلام نے صفائی سے رہنے کی بہت تاکید کی ہے۔ اللہ تعالیٰ صفائی اور پاکیزگی کو پسند کرتا ہے۔

ہمارے رسولؐ کا ارشاد ہے:

"صفائی مُسلمان ہونے کی نشانی ہے"

ہمیں چاہیئے کہ ہمیشہ صاف سُتھرے رہیں۔ اپنا بدن صاف رکھیں، بالوں میں کنگھا کریں، ناخن بڑھ جائیں تو انہیں کاٹیں، کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوئیں اور جو چیزیں ہمارے استعمال کی ہوں انہیں صاف سُتھرا رکھیں۔

بازار کی گندی اور سڑی ہوئی چیزیں ہماری صحت کے لیے نقصان دہ ہوتی ہیں، لہٰذا ایسی چیزوں سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ جو شخص اپنا جسم، لباس اور دوسری چیزیں صاف نہیں رکھتا وہ اکثر بیمار رہتا ہے۔ ایسے شخص کو اللہ، رسُولؐ اور امامؑ بھی پسند نہیں کرتے۔

زکوٰۃ و خمس

سوال: زکوٰۃ کسے کہتے ہیں ؟

جواب: نو چیزوں پر نصاب کے مطابق غریبوں کو دیئے جانے والے حصّے کو زکوٰۃ کہتے ہیں۔

سوال: کون سی نو چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے ؟

جواب: اِن نو چیزوں پر زکوٰۃ واجب ہے:

۱۔ سونے کے سکے

۲۔ چاندی کے سکے

۳۔ اُونٹ

۴۔ گائے، بھینس

۵۔ بھیڑ، بکری

۶۔ گیہوں

۷۔ جَو

۸۔ کھجُور

۹۔ کِشمش

سوال: کیا نوٹ پر زکوٰۃ واجب ہے ؟

جواب: جی نہیں، نوٹ پر زکوٰۃ نہیں ہے بلکہ اس پر خمس واجب ہے۔

سوال: خمس کسے کہتے ہیں ؟

جواب: سال بھر کا خرچہ نکالنے کے بعد جو مال اور رقم بچ جائے اس میں سے پانچواں حصّہ نکالنے کو خمس کہتے ہیں۔

سوال: خمس کسے دیا جاتا ہے ؟

جواب: خمس امامؑ کو دیا جاتا ہے لیکن امامؑ کی غَیبت میں نائب امام کو دیا جاتا ہے۔

سوال: زکوٰۃ اور خمس دینے کا کیا فائدہ ہے ؟

جواب: زکوٰۃ اور خمس دینے سے غریبوں کی مدد ہوتی ہے، دین کو فروغ حاصل ہوتا ہے اور اللہ خوش ہوتا ہے۔

سُورَۃُ الحَمد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ ١

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بڑا رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ ٢
سب تعریف خدا ہی کے لئے (سزاوار) ہے جو سارے جہاں کا پالنے والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ ٣
بڑا مہربان بڑا رحم والا ہے۔

مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ ٤
روزِ جزا کا حاکم ہے۔

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ؕ ٥
خدایا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۙ ٦
تو ہم کو سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھ

صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۙ ۵
ان کی راہ جنہیں تو نے (اپنی) نعمت عطا کی ہے۔

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ
نہ ان کی راہ جن پر تیرا غضب ڈھایا گیا ہے

وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ع ٧
اور نہ گمراہوں کی۔

سُورَۃُ الکَوثَر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ ١

اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان بڑا رحم والا ہے

اِنَّآ اَعْطَیْنٰكَ الْكَوْثَرَ ؕ ٢
(اے رسولؐ) ہم نے تم کو کوثر عطا کیا۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَ انْحَرْ ؕ ٣
تو تم اپنے پروردگار کی نماز پڑھا کرو اور قربانی دیا کرو۔

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ع ٤
بے شک تمہارا دشمن بے اولاد رہے گا۔

تسبیحات اربعہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُلِلّٰہِ

وَلَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ

یعنی

خدائے تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے اور اللہ

ہی کے لئے حمد وثنا ہے اور اللہ کے سوا

کوئی معبود نہیں اور اللہ بزرگ ہے۔